صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 5۔اگست 2016ء یکم ذیقعد 1437 ہجری 5 ظہور 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 177

دل میں بساؤ

رونق مکاں کی ہوتی ہے اسکے مکین سے
اس دلربا کو دل میں بسانا ہی چاہیئے
دل ہے شکار حرص و ہوا و ہوس ہوا
پنجہ سے ان کے اس کو چھڑانا ہی چاہیئے

(حضرت مصلح موعود)

ارشادات عالیہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع

دوست یہ عہد کریں کہ جہاں تک ممکن ہو، سوائے ان ضروریات کے جن میں اللہ تعالیٰ اجازت دیتا ہے کہ نمازیں جمع نہ کی جائیں، نمازیں اپنے وقت پر ادا کیا کریں اور اس بات کی پرواہ نہ کیا کریں کہ کون آپ کو دیکھ رہا ہے اور کیا سمجھ رہا ہے یہ محض جھوٹی شرمیں ہیں اور ایسی حیائیں ہیں جو درحقیقت بے حیائی کا رنگ رکھتی ہیں یعنی اللہ سے شرمانے کی بجائے اگر کوئی شخص انسان سے شرمانے لگ جائے تو اسی کا نام بے حیائی ہے۔ جہاں شرم کا حق ہے وہاں یہ حق ادا ہونا چاہئے۔ میں نے دیکھا ہے کئی عورتیں جو بے پردہ ہونے لگیں تو وہ ایسا کرتی ہیں کہ جب کوئی واقف یا محرم مرد سامنے آجائے تو اس سے پردہ کر لیتی ہیں اور جب غیروں کے سامنے جاتی ہیں تو پردہ اُتار دیتی ہیں اور یہی بے حیائی ہے۔ اور عبادت میں بے حیائی یہ ہے کہ انسان دوسرے انسان سے شرمانے لگ جائے اور اللہ پر نظر نہ رکھے کہ خدا مجھے دیکھ رہا ہے اور مجھ سے کیا توقع رکھتا ہے، دنیا کے ادنیٰ آدمیوں سے جن سے میرا کچھ بھی واسطہ نہیں، نہ وہ مجھے کچھ دے سکتے ہیں اور نہ مجھ سے کچھ چھین سکتے ہیں، اُن سے شرما کر میں عبادت سے غافل ہو رہا ہوں اور اپنے خالق و مالک سے بے وفائی کر رہا ہوں۔ غرض یہ ہے وہ جھوٹی شرم جو اکثر غیر ملکوں میں بسنے والوں کی راہ میں روک بن جایا کرتی ہے۔ خود مجھے اس کا تجربہ ہے۔

انگلستان میں جب میں تعلیم حاصل کرتا تھا تو بہت سے پاکستانی جو ویسے نماز پڑھتے تھے لیکن لوگوں کے سامنے نماز پڑھنے سے وہ شرماتے تھے۔ بعض احمدی بھی اس کمزوری کا شکار ہوئے چنانچہ ہم نے اُن کو سمجھایا۔ میرے ساتھ میر محمود احمد صاحب ناصر بھی پڑھا کرتے تھے۔ یونیورسٹی میں ہمیں جب وقت ملتا تھا ہم وہاں دونوں مل کر نماز باجماعت ادا کیا کرتے تھے۔ شروع میں لوگوں نے تعجب کیا ہوگا مگر ہمیں کوڑی کی بھی پرواہ نہیں ہوئی لیکن رفتہ رفتہ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ بعض دفعہ پروفیسر کلاس روم یہ کہہ کر خالی کر دیا کرتے تھے کہ تمہاری نماز کا وقت ہو گیا ہے۔ تم یہاں نماز پڑھ لو۔ پس اللہ تعالیٰ کی راہ میں غیروں سے شرمانا یہ بھی ایک قسم کا شرک ہے۔ اس لئے اس معاملہ میں اپنے دل کو خوب کھنگالیں اور صاف کریں اور یہ عزم کریں کہ خواہ سارا جرمنی بھی آپ کی نماز پر قہقہے لگا رہا ہو آپ ایک کوڑی کی پرواہ بھی نہیں کریں گے۔

احباب جانتے ہیں چند سال پہلے یورپ اور امریکہ کے لئے میں اپنے ذاتی سفر پر نکلا تھا اور اپنی بچیوں کو بھی ساتھ لے کر گیا تھا۔ میں نے اُن کی تربیت کی خاطر انہیں اس بات کا پابند کیا حالانکہ عورتوں پر نماز باجماعت فرض نہیں ہے کہ وہاں میلوں میں پھیلی ہوئی سفاری پارکس یا دوسری جگہوں پر جہاں لوگ اکٹھے ہوتے ہیں، وہاں عین سب لوگوں کے درمیان ہم نماز باجماعت پڑھتے تھے۔ آگے میں کھڑا ہو جاتا تھا، پیچھے میری بچیاں اور کوئی احمدی دوست اگر ہوں تو وہ بھی ساتھ کھڑے ہو جاتے تھے۔ نتیجہ یہ نکلتا تھا کہ لوگ ہمارے اردگرد کھڑے ہو جاتے اور کچھ دیر تعجب سے دیکھتے اور پھر سوال کرتے تھے کہ یہ کیا ہو رہا تھا۔ جب ہم اُن کو بتاتے تھے تو اُن کی ہنسیاں غائب ہو جاتی تھیں۔ اُن کے دل میں احترام کے جذبات پیدا ہو جاتے تھے اور اس سے (دعوت الی اللہ) کی کئی راہیں کھل جاتی تھیں۔ کئی لوگ ہمارا پتہ پوچھتے تھے۔ چنانچہ وہ ظاہری ندامت جس سے انسان کے دل میں جھوٹا خوف پیدا ہوتا ہے اس طرح سب کے سامنے نمازیں پڑھنے سے ہمیں وہ بھی نہیں پہنچی تھی۔ پہنچتی بھی تو کوئی پرواہ نہیں تھی لیکن امر واقعہ یہ ہے کہ یہ خوف ہی سارا جھوٹا ہے اس کی حقیقت ہی کوئی نہیں۔

(الفضل 31۔اکتوبر 1989ء)

جلسہ سالانہ برطانیہ 2016ء کے موقع پر

حضور انور کا خطبہ جمعہ اور خطابات

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا 50واں جلسہ سالانہ مورخہ 12-13-14 اگست 2016ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس موقع پر خطبہ جمعہ کے علاوہ چار خطابات ارشاد فرمائیں گے اور تقریب عالمی بیعت میں بھی شرکت فرمائیں گے۔ یہ سب ایم ٹی اے پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا جائے گا۔

12/اگست بروز جمعۃ المبارک

5:00pm خطبہ جمعہ
8:25pm پرچم کشائی (لوائے احمدیت)
8:30pm افتتاحی خطاب

13/اگست بروز ہفتہ

4:00pm خواتین سے خطاب
8:00pm دوسرے روز کا خطاب

14/اگست بروز اتوار

5:00pm تقریب عالمی بیعت
8:00pm اختتامی خطاب

احباب جماعت اس بابرکت جلسہ کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے پر معارف خطابات و دیگر پروگراموں سے بھرپور استفادہ فرمائیں۔

دعا کی خصوصی درخواست

روزنامہ الفضل اور ماہنامہ انصاراللہ کے پرنٹر مکرم طاہر مہدی امتیاز احمد صاحب وڑائچ 30 مارچ 2015ء سے ماہنامہ انصاراللہ کے حوالہ سے ایک جھوٹے مقدمہ میں گرفتار ہیں۔ اسی طرح شکور بھائی بھی ایک مقدمہ میں سزا بھگت رہے ہیں۔ احباب کرام سے تمام اسیران راہ مولا اور مقدمات میں ملوث تمام افراد کی باعزت رہائی کیلئے درخوست دعا ہے۔

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

مرسلہ :نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال وجواب کی شکل میں

خطبہ جمعہ 8 جولائی 2016ء

س: حضور انور نے آغاز میں کس اہم فریضہ کی طرف توجہ دلائی؟

ج: فرمایا! پہلی بات دعوت الی اللہ کے حوالے سے ہے حضرت مصلح موعود نے پارٹیشن کے بعد قادیان کی جماعت کو جلسہ سالانہ پر پیغام بھیجا تھا اس میں توجہ دلائی تھی کہ آپ لوگوں کا کام ہے کہ دعوت الی اللہ کریں اور اس پہلو سے بہت محنت کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی دعوت کو اور آپ کے نام کو دنیا کے کناروں تک پہنچانے کا وعدہ کیا ہے بیشک یہ وعدہ ہے اور یہ کام اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے مطابق کر بھی رہا ہے اور آئندہ بھی انشاء اللہ کرے گا لیکن اس کے ساتھ ہی حضرت مسیح موعود نے افراد جماعت کو بھی (دعوت الی اللہ) کی طرف توجہ دلائی ہے کہ میری کتابوں سے علم بھی حاصل کرو اور دعوت الی اللہ کرو۔ تو بہرحال اللہ تعالیٰ کے وعدوں سے بھرپور حصہ لینے کے لئے بھی کوشش کرنی پڑتی ہے اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں اور پھر جب یہ ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے مطابق ان کے کاموں میں بے انتہا برکت بھی ڈالتا ہے اور نئے نئے ذرائع بھی پیدا فرماتا ہے۔

س: دعوت الی اللہ کے ضمن میں حضور انور نے احباب کو کیا پیغام دیا؟

ج: فرمایا! اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہندوستان میں اب جماعت کا تعارف بھی مختلف ذرائع سے ہو رہا ہے لیکن جو کام کرنے والے ہیں جو واقفین زندگی ہیں اور مربیان ہیں ان کو انفرادی طور پر بھی اپنی کوششوں کو تیز کرنے کی ضرورت ہے۔ اس بات کو دنیا کے باقی ممالک کو بھی اپنے سامنے رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے دعوت الی اللہ کے کام کو کرنے اور اسے وسعت دینے کی ہمیں ہدایت فرمائی ہے ہمیں اس کے لئے مضبوط پلاننگ کرنے کی ضرورت ہے ہر جگہ ہر ملک میں تا کہ اس سے اس کام کو مزید وسعت دی جاسکے۔

س: نئے آنے والوں کو سنبھالنے کی بابت حضور انور نے کیا ہدایات دیں؟

ج: فرمایا! پھر دعوت الی اللہ کے ساتھ ان لوگوں کو جو شامل ہوتے ہیں سنبھالنا بھی ایک بہت بڑا کام ہے۔ بعض جگہ دعوت الی اللہ تو ہو جاتی ہے لوگ شامل بھی ہو جاتے ہیں لیکن پھر سنبھالے نہیں جاتے اور یوں بہت سے آئے ہوئے پھر ضائع ہو جاتے ہیں۔ ہندوستان میں زیادہ تر دیہاتی لوگ غریب لوگ احمدیت کو قبول کرتے ہیں اور جب مخالفین کی یورش ہوتی ہے تو بعض کمزور ایمان والے خوف سے کمزوری بھی دکھا دیتے ہیں۔ ہماری انتظامیہ کو ایسی جگہوں پر جہاں مخالفین پہنچ کر نئے احمدیوں کو تکلیف پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں وہاں جا کر ان کی حوصلہ افزائی کرنی چاہئے۔ ضلعی اور مرکزی نمائندے کو وہاں فوراً پہنچنا چاہئے جہاں سے بھی اطلاع ملے کہ یہاں کسی بھی قسم کی تکلیف ملی ہے کسی احمدی کو چاہے وہ چھوٹا سا گاؤں ہی ہو۔ اسی طرح افریقہ کے ممالک میں بھی وہاں کے لوگوں کو مربیان کو کوشش کرنی چاہئے کہ اپنے بعد کے رابطوں میں بھی بہتری پیدا کریں اور مقامی لوگوں کے حالات سے باخبر رہنے کے لئے بہتر منصوبہ بندی کریں۔

س: خواجہ کمال الدین صاحب کے لیکچر کی کامیابی کی وجہ کیا تھی؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ خواجہ کمال الدین صاحب کی کامیابی کی بڑی وجہ یہی تھی کہ وہ حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ کر کے ایک لیکچر تیار کرتے تھے پھر قادیان آ کر کچھ حضرت خلیفہ اول سے پوچھتے اور کچھ دوسرے لوگوں سے اور اس طرح ایک لیکچر مکمل کر لیتے۔ پھر اسے لے کر ہندوستان کے مختلف شہروں کا دورہ کرتے اور خوب کامیاب ہوتے۔ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں کہ خواجہ صاحب کہا کرتے تھے کہ اگر بارہ لیکچر آدمی کے پاس تیار ہو جائیں تو اس کی غیر معمولی شہرت ہوسکتی ہے۔

س: احباب جماعت کو مربیان کا خیال رکھنے اور مربیان کو اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی کی بابت کیا ارشاد فرمایا؟

ج: فرمایا! یہ بات بھی یاد رکھنی چاہئے کہ مربیان کو جماعتوں کو جس طرح دیکھنا چاہئے وہ اس طرح بعض جگہ پر نہیں دیکھے جاتے یعنی افراد جماعت جو ہیں اپنے مربیان کا اس طرح خیال، لحاظ نہیں رکھتے جس طرح رکھنا چاہئے اور اس بارے میں بعض جگہ سے شکایتیں اب بھی آتی ہیں لیکن اس کے ساتھ ہی یہ بات بھی میں کہوں گا کہ مربیان پر یہ ذمہ داری بھی ہے اور یہ بات ان پر یہ ذمہ داری بھی ڈال رہی ہے کہ ان کو جماعتوں میں اپنا وقار قائم رکھنے کے لئے علمی اور روحانی لحاظ سے بلند مقام حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے تا کہ کبھی کسی فرد جماعت کو ان کے متعلق کسی قسم کی غلط بات کہنے کی جرأت نہ ہو۔ بعض جگہ بعض انتظامی لوگ مربیان کے بارے میں غلط باتیں کر جاتے ہیں جہاں مربی اصلاح کرنے کی کوشش کرتا ہے وہاں اس کے خلاف باتیں کرنی شروع کر دیتے ہیں۔

س: حاسدوں کے حسد سے بچنے کے ضمن میں کیا مثال بیان فرمائی؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود ایک کبڑی کی مثال سنایا کرتے تھے۔ اس سے کسی نے یہ پوچھا کہ آیا تو یہ چاہتی ہے کہ تیری کمر سیدھی ہو جائے یا باقی لوگ بھی کبڑے ہو جائیں۔ تو جیسا کہ بعض طبیعتیں ضدی ہوتی ہیں، حسد بھی رکھتی ہیں۔ اس نے آگے سے یہ جواب دیا کہ مدتیں گزر گئیں میں کبڑی ہی رہی اور لوگ میرے کبڑے پن پہ ہنستے اور مذاق کرتے رہے۔ اب تو یہ سیدھا ہونے سے رہا۔ مزہ تو جب ہے کہ یہ سارے لوگ بھی کبڑے ہوں اور میں بھی ان پر ہنس کے جی ٹھنڈا کروں۔ اسی طرح کی بعض حسد کرنے والی طبیعتیں ہوتی ہیں انہیں اس سے غرض نہیں ہوتی کہ ان کی تکلیف دور ہو جائے بلکہ وہ یہ چاہتے ہیں کہ دوسرا تکلیف میں مبتلا ہو جائے۔ پس ایسے حاسدوں سے بچنے کی بھی ہر ایک کو دعا کرنی چاہئے اور ایسے حسد سے یہ بھی دعا کرنی چاہئے۔

س: حضور انور نے کنجوس عورت کا واقعہ بیان کرتے ہوئے احباب جماعت کو کیا نصیحت فرمائی:؟

ج: فرمایا! حضرت مسیح موعود سنایا کرتے تھے کہ ایک عورت کسی شادی میں شامل ہوئی وہ بخیل تھی لیکن اس کی بھاوج حوصلے والی تھی۔ نند بھابھی دونوں شادی میں شامل ہوئیں۔ اس عورت نے اس شادی پہ ایک روپے کا تحفہ دیا مگر اس کی بھاوج نے بیس روپیہ کا۔ جب وہ واپس آئیں تو کسی نے اس کنجوس عورت سے پوچھا کہ تم نے شادی کے موقع پر کیا خرچ کیا تو اس نے کہا کہ میں نے اور بھاوج نے اکیس روپے دیئے۔ تو بعض افراد کے خاص چندوں کو جماعتوں کا اپنی طرف منسوب کرنا ایسا ہی ہے جیسے اس بخیل عورت کا یہ کہنا کہ میں نے اور بھاوج نے اکیس روپے دیئے تھے۔ بعض ایسے بھی ہیں امیر لوگ جو کنجوس ہوتے ہیں اور جماعتوں کے مجموعی چندے کو اپنی طرف منسوب کر لیتے ہیں اگر منسوب نہیں کرتے تو اظہار ضرور کرتے ہیں کہ جیسے جماعت میں سب سے زیادہ بڑھ کے وہی چندہ دینے والے تھے حالانکہ اکثریت ان میں سے وہ ہوتی ہے جو غریب ہوتے ہیں جنہوں نے چندہ دیا اور امیر اس نسبت سے نہیں دے رہے ہوتے۔

س: حضرت مصلح موعود نے مذاق کے حوالہ سے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! دیکھو ہنسی اور مذاق کرنا جائز ہے منع نہیں ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم بھی مذاق کیا کرتے تھے حضرت مسیح موعود بھی مذاق کرتے تھے ہم بھی مذاق کر لیتے ہیں ہم یہ نہیں کہتے کہ ہم مذاق نہیں کرتے۔ ہم سو دفعہ مذاق کرتے ہیں لیکن اپنے بچوں سے کرتے ہیں اپنی بیویوں سے کرتے ہیں قریبیوں سے کرتے ہیں لیکن اس طرح نہیں کہ اس میں کسی کی تحقیر کا رنگ ہو اگر کسی کی تحقیر ہو اس کی عزت نفس متاثر ہو رہی ہو تو ایسا مذاق صحیح نہیں ہے۔ اگر منہ سے ایسا کلمہ نکل جائے جس میں تحقیر کا رنگ پایا جاتا ہو تو ہم استغفار کرتے ہیں اور یہ ہر ایک کو کرنا چاہئے۔

س: کھیلوں کی بابت حضرت مصلح موعود نے کیا فرمایا ہے؟

ج: فرمایا! میں کھیلوں کو برا نہیں مناتا۔ ہنسنا کھیلنا جائز ہے میں یہ نہیں کہتا کہ جائز نہیں ہے تم بیشک ہنسو اور کھیلو لیکن بازی بازی باریش بابا ہم بازی۔ یعنی کھیل کھیل ہے تو ٹھیک ہے لیکن اگر باپ کی داڑھی سے بھی کھیلا جائے تو یہ جائز نہیں یعنی کہ اپنے باپ کی بھی عزت اچھالنے لگو تو پھر یہ جائز نہیں ہے۔ خدا تعالیٰ کا مقام خدا تعالیٰ کو دو فٹ بال کا مقام فٹ بال کو دو۔ مشاعرے کا مقام مشاعرے کو دو اور پیشگوئیوں کا مقام پیشگوئیوں کو دو۔ بعضوں نے ایسی باتیں کیں جس سے استہزاء کے رنگ میں یا مذاق کے رنگ میں پیشگوئیوں کے حوالے دینے شروع کر دیئے۔ فرمایا: اگر تمہیں کھیل اور تمسخر کا شوق ہو تو لاہور جاؤ اور مشاعروں میں جا کر شامل ہو جاؤ وہاں شاعر بعض ایک دوسرے کا تمسخر بھی اڑا لیتے ہیں۔ مشاعروں میں شامل ہو جاؤ بیشک اپنا شوق پورا کر لو۔ فضول باتیں کرنی ہیں کھیلوں میں شامل ہونا ہے تو جاؤ دوسرے شہر میں جا کے شامل ہو جاؤ اگر تم لاہور جا کر ایسا کرو گے (خاص طور پر قادیان کے لوگوں کو آپ نصیحت فرما رہے تھے اور ربوہ قادیان اب جہاں بھی مرکزی طور پر جو بھی جماعتی پروگرام کے تحت کھیلوں کا بھی چاہے انتظام ہو رہا ہو ان کے لئے بھی یہ نصیحت ہے کہ وہاں جا کر ایسا کرو گے) تو لوگ یہی کہیں گے کہ لاہور والوں نے ایسا کیا یہ نہیں کہیں گے کہ احمدیوں نے ایسا کیا لیکن یہاں اس کا دسواں حصہ بھی کرو گے تو لوگ کہیں گے کہ احمدیوں نے ایسا کیا۔ پس میں تمہیں ہنسی سے نہیں روکتا میں یہ کہتا ہوں کہ ہنسی میں اس حد تک نہ بڑھو جس میں جماعت کی بدنامی ہو۔ اب دنیا میں ہر جگہ صرف جماعتی طور پر بھی صرف قادیان یا ربوہ کی بات نہیں ہے باقی جگہوں پر بھی کھیلیں ہوتی ہیں جماعتی طور پر آرگنائز ہوتی ہیں وہاں اگر کوئی ایسی باتیں ہوں گی تو جماعت بعض دفعہ بدنام ہوتی ہے اس لئے ہر جگہ ان باتوں کی احتیاط کرنی چاہئے۔

س: حضور انور نے خطبہ کے آخر میں احباب جماعت کو کیا تاکید فرمائی؟

ج: فرمایا! پس ہمارے ہر عمل میں اس بات کا اظہار ہونا چاہئے چاہے وہ کھیل کود ہے یا تفریح ہے یا مشاعرے ہیں کہ ہم نے جماعت کے وقار کو مجروح نہیں ہونے دینا۔ اس کی عزت کا ہمیشہ خیال رکھنا ہے اس کے وقار کا ہمیشہ خیال رکھنا ہے۔ پس یہ جو چند باتیں میں نے کہی ہیں ان باتوں کا خیال رکھنا چاہئے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے شب و روز

خلفاء احمدیت کی رہنمائی میں خدمت انسانیت کا بے لوث ادارہ

تقریر مکرم پروفیسر محمد مسعود الحسن نوری صاحب طاہر ہارٹ

یہ تقریر مکرم ایڈمنسٹریٹر صاحب نے بیت الاحسان Seatle, Washington, USA میں مورخہ 13 مئی 2016ء کو کی۔

میں طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کی طرف سے آپ کو محبت بھرا اسلام پیش کرتا ہوں۔ USA ایک عظیم الشان ملک ہے۔ یہ ملک نہ صرف اپنی ثقافت، تہذیب اور ذخائر کے لحاظ سے مالا مال ہے بلکہ یہ اپنے زندہ دل عوام کے لحاظ سے تمام دنیا میں معروف و مشہور ہے۔ احمدی نوجوان، جن سے میری مراد آپ لوگ ہیں، آپ ہی ہیں جو اس ملک کے بہترین لوگوں میں شمار کئے جاتے ہیں۔ آپ کی زندہ دلی نہ صرف اس معاشرے پر مثبت انداز میں اثر کر رہی ہے بلکہ دوسرے ممالک میں بھی اثر انداز ہو رہی ہے۔

جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے لئے مالی معاونت کے لئے تحریک کا اعلان فرمایا تو USA نے بے مثال مالی معاونت کی۔ انسانیت کی خدمت سے سرشار آپ کے دو نہایت ہی قابل ڈاکٹرز، ڈاکٹر انوار الدین صاحب جن کا تعلق OHIO, USA سے ہے اور اسی طرح ڈاکٹر خالد نوری صاحب نے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں بے مثال خدمات پیش کیں۔ انہوں نے اپنے دیگر ساتھیوں کے ہمراہ سالوں کی انتھک محنت اور مشقت سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کو شہرت اور عزت کے مقام پر لا کھڑا کیا۔ ان کی مخلصانہ خدمات نے لاتعداد مریضوں کو ان کے مرض سے نجات دلا کر صحت اور تندرستی اور خوشحال زندگی پر گامزن کیا جو کہ اس سکون کی تلاش میں سرگرداں تھے۔

زیادہ دیر کی بات نہیں جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے کینیا کے ایک نوجوان جو کہ Ph.D کے طالب علم ہیں جو کہ Congenital Cardiac Defect-Coarctation of Aorta یعنی شدید سر درد اور High Blood Pressure کے مرض میں مبتلا تھے ان کو طاہر ہارٹ سے علاج کروانے کا مشورہ دیا۔ ڈاکٹر خالد نوری صاحب اور ڈاکٹر مبشر ممتاز صاحب جن کا تعلق Harrisberg, USA سے ہے اور نہایت ہی مخلص ڈاکٹرز ہیں اور طاہر ہارٹ میں اپنی خدمات پیش کرتے رہتے ہیں، ان کے سپرد یہ کیس کیا گیا۔ مگر حیرت کی بات یہ ہے کہ انہوں نے کبھی ایسے مریض کا آپریشن نہیں کیا تھا۔ خدا تعالیٰ کے خاص فضل اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خاص دعاؤں کے طفیل اس نوجوان کا نہایت ہی کامیاب آپریشن ہوا۔ انہوں نے بعد ازاں اپنی Ph.D مکمل کی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس خبر پر اپنی خوشنودی کا اظہار کیا ان الفاظ میں فرمایا الحمدللہ، اللہ تعالیٰ خالد نوری اور مبشر ممتاز کو اپنے خاص فضل سے نوازے اور طاہر ہارٹ اپنے موٹو خدمت انسانیت پر ہمیشہ قائم و دائم رہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے اسی روز سرجری کے بعد جب بات ہوئی تو آپ نے اس وقت یہ دعا بھی کی کہ اللہ تعالیٰ انہیں اس دنیا میں بھی اپنی برکات اور انعامات سے متمتع کرے۔

پچھلے ہفتہ تقریباً آدھی رات کے قریب جب میں سرجری سے فارغ ہوا تو Surgical Intensive Care Unit کے قریب سے گزرا تو وہاں سے ڈاکٹر محمد علی ممتاز صاحب جو کہ ایک اور مخلص ڈاکٹر ہیں اور اپنی خدمات پیش کرتے رہتے ہیں اور Pediatric Cardiac Surgeon ہیں اور ان کا Texas, USA سے تعلق ہے وہ بھی وہاں رات کا راؤنڈ لگا رہے تھے (عموماً ہم دن کے وقت یا شام کے وقت کے راؤنڈ سے شناسا ہوتے ہیں لیکن آدھی رات کے راؤنڈ عموماً نہیں ہوتے) ان کے ہمراہ ڈاکٹر نگہت جو کہ ہماری سرجری کی ڈاکٹر اور ساری SICU کی ٹیم آدھی رات کا راؤنڈ کر رہے تھے۔ اس منظر پر میری آنکھوں میں آنسو آ گئے اور SICU کے داخلی راستے پر کھڑے ہو کر میں نے اپنے آپ سے کہا کہ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں ہماری کتنی خوش نصیبی ہے جہاں اوور ٹائم یا زائد کام کے معاوضہ کا کوئی تصور نہیں۔ دن رات یہ شہد کی مکھیوں کی طرح بغیر کسی تھکاوٹ کے اپنے کام سرانجام دیتے ہیں۔ یہ صرف 24/7 نہیں بلکہ 60/24/7 یعنی 60 منٹ ہر گھنٹے، 24 گھنٹے ہر روز اور سات دن ایک ہفتہ میں کام کرتے ہیں۔ ان کا انتہائی مقصد انسانیت کی خدمت ہے اور خدا کا قرب حاصل کرنا ہے اور اس طرح حقوق اللہ اور حقوق العباد بجا لانا ہے۔

اسی رات کو میں درجنوں والدین کو دیکھتا ہوں جو اپنے ننھے معصوم بچوں کے آپریشن مکمل ہونے کے بعد پُرمسرت چہروں کے ساتھ اپنے ہاتھ دعاؤں کے لئے بلند کرتے ہیں۔ مجھے یقین ہے کہ وہ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے عملہ کے لئے بھی دعائیں کرتے ہیں۔ ایک عام دیہاتی عورت جو کہ ایک 3 ماہ کے بچے کی ماں تھی اس نے پُرولولہ آواز میں مجھے پکارا اور کہا کہ میرا بچہ اب بیماری کے اثرات سے کالا یا نیلا نہیں پڑا ہوا بلکہ اب تو نہایت گورا اور خوبصورت ہو گیا ہے۔ ایک بزرگ دادا جو کہ بمشکل چل سکتے تھے جب ان کے پوتے کے دل کی کامیاب سرجری ہوئی اور دو دل کے Valves ٹھیک کر دیئے گئے تو وہ یکدم رو پڑے اور ٹوٹی آواز میں آگے جھکتے ہوئے انہوں نے نہایت آہستگی سے بولے ڈاکٹر صاحب میرا بیٹا اب ساری سورۃ فاتحہ بغیر سانس ٹوٹے پڑھ سکتا ہے۔

عزیز بھائیو اور بہنو مجھے اجازت دیں کہ میں آپ کو آج سے کئی سال قبل اپنی یادداشتوں کے سفر پر لے چلوں۔ 1970ء میں ایک نوجوان ڈاکٹر کی حیثیت سے میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں پیش ہوا اور میں نے ان سے مشورہ کی درخواست کی۔ آپ نے مسکراتے ہوئے چہرے کے ساتھ جواب دیا ''سخت محنت کرو اور قربانی کے لئے تیار رہو۔ جسمانی، مالی اور جذبات کی قربانی اور اپنے آپ کو متضرعانہ دعاؤں میں مشغول رکھو''۔

میں نے ان سنہری اصولوں کو پلے باندھ لیا اور اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے کوشش شروع کر دی۔ اخیر 1980ء میں جب میں نے انصار اللہ میں بطور Cardiologist شمولیت اختیار کی تو میں حضرت مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے مشورہ اور نصیحت کی درخواست کی۔ میرے ہاتھ کو تھامتے ہوئے انہوں نے وہی بات کی مگر ان سنہری اصولوں کو ایک نئی ترتیب میں میرے سامنے پیش کیا اور نصیحت کی کہ:

''اپنے وقت اور صلاحیت کو مصیبت زدہ لوگوں کو آرام پہنچانے کے لئے قربان کریں، ان کی مدد کریں اور ان کی تیمارداری کریں اور ایسے کریں کہ جیسے وہ آپ ہی کے ہیں۔ خود محنت کریں کہ کچھ بھی حاصل نہیں ہو سکتا جب تک راتوں کو جاگ کر محنت نہ کی جائے اور اپنے مریضوں کے لئے دعا کریں، اپنے لئے دعا کریں اور اپنے تمام پیاروں کے لئے دعا کریں۔ میں نے ہر دو طرح یعنی ظاہری طور پر بھی اور باطنی طور پر بھی آپ کی نصیحت کو اپنے پلے باندھ دیا۔ 2003ء میں جب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بحیثیت خلیفۃ المسیح انتخاب ہوا اور آپ مسند خلافت پر متمکن ہوئے تو میں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے نصیحت اور مشورہ کی درخواست کی۔ 41 Gressen Hall Road پر موجود ناشتہ کی ٹیبل پر بیٹھے ہوئے۔ حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے انہی سنہری اصولوں کو دہرایا اور انہیں ایک بار پھر ترتیب دیتے ہوئے ازراہ شفقت نصیحت فرمائی کہ دعائیں اور صرف دعائیں ہی ہیں جو تمام کامیابیوں کی ضامن ہیں۔ دعا کریں اور ہمیشہ دعا کرتے چلے جائیں، بلکہ ساری انسانیت کے لئے دعا کرتے چلے جائیں۔ اپنی زندگی کو انسانیت کی فلاح کے لئے قربان کر ڈالیں اور سخت محنت کریں کیونکہ یہ وہ خوبی ہے جو کہ اللہ کے برگزیدہ بندے اپناتے ہیں۔

یہ بابرکت سفر جو کہ میں نے اپنے تین روحانی باپوں کے ساتھ طے کیا اور کر رہا ہوں۔ تین سنہری اصول بیان کرتا ہے اور کامیابی کی تین بنیادی کنجیوں کی طرف مشعل راہ ہے۔

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں خلفاء کرام کے عقل و دانش کے یہ موتی معجزات کر ڈالتے ہیں۔ ہم اپنی حدود کو جانتے ہیں اور اپنی کمیوں اور کمزوریوں سے واقف ہیں لیکن اللہ ہماری عاجزانہ کوششوں کو غیر یقینی کامیابیوں کے ذریعہ نوازتا ہے۔ ہر روز ہم خدائی نصرت کو مشاہدہ کرتے ہیں اور ہمارے دل اس کے آگے عاجزی کے ساتھ جھک جاتے ہیں۔

مثلاً ایک غیر از جماعت جو کہ اپنی بدزبانی کے باعث مشہور تھا اسے ایک نہایت خطرناک ہارٹ اٹیک ہوا جبکہ وہ بدزبانی میں مشغول تھا۔ اسے فوراً ہمارے ہسپتال لایا گیا۔ ایک پیسہ بھی اس سے معاوضہ نہ لیا گیا۔ جیسے ہی وہ صحت یاب ہو کر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ سے گئے میرے ایک ساتھی نے سرگوشی میں مجھے مطلع کیا کہ مولوی صاحب اب مکمل صحت یاب ہو چکے ہیں اور تقریروں کے لئے دوبارہ تیار ہیں لیکن اب وہ نفرت انگیز تقریروں سے دستبردار ہو چکے ہیں۔ یہ تو دل کی تبدیلی تھی۔ اُچ شریف اور خوشاب جیسے دور دراز علاقہ میں کئی آدمیوں نے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ سے علاج کروانے کے بعد حق قبول کیا۔ ان میں سے میں بعض سے ملا اور یقین جانئے ان کا ایمان نہایت مستحکم ہے اور وہ ہر مصیبت اور تکلیف اٹھانے کے لئے تیار ہیں۔ ان میں سے بہت سے نہایت سخت زندگی گزار رہے ہیں۔

ایک غیر احمدی اٹارنی صاحب جن کا تعلق لاہور سے تھا ان کی طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں نہایت پیچیدہ Angioplasty کی گئی۔ وہ نہایت شکرگزار تھے جب انہیں Anginal Pains سے چھٹکارا حاصل ہوا۔ انہوں نے ایک کثیر تعداد رقم طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کو بطور عطیہ عطا کی۔ خدا تعالیٰ کے فضل بے شمار ہیں اور اس کی رحمتیں ان گنت۔ یہ ہے ہمارا خدا۔ ہر قسم کی تعریف اسی کے لئے ہے۔

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا ایک خواب تھا جس کی تعبیر ہمارے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ذریعہ شرمندہ تعبیر ہوئی۔ یہ چھ منزلہ عمارت ایک دوری سے خانہ کعبہ کی طرف رخ کئے ہوئے مشاہدہ کی جا سکتی ہے۔ اس کی گود میں بیت یادگار موجود ہے یادگار بیت وہ ہے جہاں 20 ستمبر 1948ء کو پہلی باجماعت نماز ظہر و عصر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی اقتداء میں اس سرزمین یعنی ربوہ پر پڑھی گئی اور قرآن کریم کی ابراہیمی اور اسماعیلی دعائیں حضور نے دہرائیں۔ دو اطراف سے چٹیل پہاڑوں سے گھری ہوئی یہ عمارت ایک نہایت دلفریب اور تسکین آمیز منظر پیش کرتی ہے۔ جنوبی جانب اس کے گول بازار واقع ہے جہاں لوگوں کا ایک ہجوم رہتا ہے۔ مرد اور برقعہ پوش عورتیں خریداری کرتے نظر

آتے ہیں۔ ہر طرح کے ذرائع آمدورفت جن میں گدھا گاڑی، ٹانگہ، سائیکل، موٹر سائیکل رکشہ اور گاڑیاں سڑک پر دکھائی دیتی ہیں۔ بھٹکے ہوئے گدھے، کتے اور بلیاں بھی آپ کی توجہ کو اپنی طرف مبذول کرتے نظر آتے ہیں۔ تقریباً 60 ہزار رہائشیوں پر مشتمل اس شہر میں 80 سے زائد بیوت الذکر ہیں جو کہ نمازیوں سے بھری ہوتی ہیں۔ میں بیت مبارک تک سائیکل پر جاتا ہوں جہاں چار خلفاء کرام نے پنجگانہ نمازیں ادا کی ہوئی ہیں۔

90 فیصد سے زائد مریض جو ہسپتال علاج کروانے کی غرض سے آتے ہیں وہ غیر از جماعت ہوتے ہیں اور بیرون ربوہ سے سفر کر کے آتے ہیں۔ وہ ملک کے دور دراز حصوں سے سفر کر کے آتے ہیں جن میں لاہور، کراچی، اسلام آباد، کوئٹہ اور پشاور وغیرہ نمایاں ہیں۔ بعض لوگ ہمسایہ ممالک سے آتے ہیں، انڈیا سے قادیان سے، عرب امارات سے اور بعض سعودی عرب سے بھی آتے ہیں۔ بہت سے احمدی احباب یورپ، آسٹریلیا، کینیڈا سے اپنے علاج کے لئے آتے ہیں کیونکہ وہاں علاج کے لئے بہت لمبا عرصہ درکار ہوتا ہے۔ OPD (Out Patient Department) میں 300 مریضوں کے علاج کی گنجائش ہے اور عموماً تمام مریض نہیں سما سکتے۔ یہ ہمیں حضرت مسیح موعود کی ایک پیشگوئی کی طرف بھی متوجہ کرتی ہے جو کہ ان الفاظ پر مشتمل ہے کہ وسع مکانك یعنی (اپنے مکان وسیع کر)۔ طاہر ہارٹ تک پہنچنے والے رستہ کی ٹائلز مختلف جگہ سے لوگوں کے رش کے باعث ٹوٹ چکی ہیں۔ چنانچہ یہ بھی حضرت مسیح موعود کی ایک اور پیشگوئی کو پورا کرتی ہے۔ یاتیك من کل فج عمیق یعنی (اور اس کثرت سے لوگ تیری طرف آئیں گے کہ جن راہوں سے وہ چلیں گے وہ عمیق ہو جائیں گے۔) کہ لوگ بڑی تعداد میں آئیں گے اور راستوں میں گڑھے پڑ جائیں گے۔

ان مریضوں کے لئے 100 Beds کی گنجائش موجود ہے، 3 CCU,s 1 SICU, 17 Side Rooms, Salt Room, 11 Bed Dialysis Center جس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی عطیہ کردہ ایک مشین بھی ہے جو کہ آپ کے دادا صاحبزادہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب کے نام پر Sharif Dialysis Center کے نام سے موسوم ہے۔ اسی طرح CT Scan Department, State of The Art Laboratory, Radiology, Pharmacy, Non Invasive Departments Like ECG, ECHO, ETT اور Endoscopy موجود ہیں۔ دو Cardiac Catheterisation and Interventional Labs جن میں سے ایک ڈاکٹر مہدی علی قمر مرحوم کے نام ہے جو کہ ایک نامور احمدی امریکی پاکستانی نژاد Cardiologist تھے اور ربوہ میں 2014ء میں شہید کر دیئے گئے تھے۔ دو نئے طرز کے Operation Theater Suites جن کا آغاز ڈاکٹر خالد نے کیا اور بعض دیگر US Cardiac Surgeons مثلاً مبشر ممتاز اور محمد علی ممتاز صاحب نے کیا۔ اسی طرح ایک Training Institute بھی ہے جو کہ ڈاکٹر خالد نوری صاحب کی اہلیہ کے زیرنگرانی شروع ہوا اور اب احسن رنگ میں کام کر رہا ہے، ایک Rehabilitation Cardiac Gymnasium, Department اور ایک Department of Clinical Nutrition, Cafetaria, عملہ میں موجود عورتوں کے بچوں کے لئے ایک نرسری Biomedical Engineering Department, Oxygen and Power Generation Units, Ambulance Service, Laundry, Cook House, Library اور ایک آڈیٹوریم جس میں 300 لوگ بیٹھ سکتے ہیں۔ اسی طرح طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ وفات شدگان اور جنازہ کے لئے ضروری لوازمات بھی مہیا کرتا ہے۔

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا دفتر بھی موجود ہے جس کے تقریباً ایک ہزار سے زائد ڈاکٹرز اور میڈیکل سٹوڈنٹس ممبر ہیں۔ دسویں سالانہ کنونشن جس کا پچھلے مہینہ انعقاد کیا گیا اس میں 400 نمائندگان نے شرکت کی جس میں انڈونیشیا اور UK سے بھی بعض نمائندگان نے شرکت کی۔ اسی طرح ہیومینیٹی فرسٹ پاکستان کا ہیڈ آفس بھی THI میں موجود ہے جو کہ ہندو کمیونٹی کی بہبود کے لئے تھرپارکر سندھ میں مصروف عمل ہے۔ اس فلاحی تنظیم کے تحت تقریباً 250 پانی کے کنویں کھودے گئے ہیں جو کہ تقریباً 20 ہزار رہائشیوں کو اور اسی تعداد کے موافق جانوروں کو صاف پانی مہیا کر رہے ہیں۔ Gift of Sight بھی ہیومینیٹی فرسٹ کا ایک اور PROJECT ہے جس کے ذریعہ تقریباً 700 مریضوں کو شفا عطاء ہوئی ہے۔ اسی طرح Knowledge For Life ایک اور Project ہے جو کہ نصرت جہاں سکیم کے تحت مفید لیکچرز کا سلسلہ افریقہ کے ڈاکٹرز کو فراہم کرتا ہے۔ اسی طرح ایک ریسرچ سیل ہے جو کہ قرآن کریم میں موجود پوشیدہ حقیقتوں سے میڈیکل سائنس کے ذریعہ پردہ اٹھانے کے لئے مصروف عمل ہے۔ تحقیقی مضامین مثلاً Prophet Jonah A.S. And Submarine Ride جو کہ Medical نکتہ نظر کے تحت اس بات کو بیان کرتے ہیں کہ وہ کس طرح مچھلی کے پیٹ میں زندہ رہے۔ اسی طرح ''حضرت یوسف علیہ السلام کے قحط کے دوران اناج ذخیرہ کرنے کے طریق پر مضمون۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی صلیب پر وفات نہیں ہوئی ایک کارڈیالوجسٹ کی نظر سے Hospital Hygeine, Lessons Learnt From The Honey Bee اور اسی طرح دیگر بے شمار مضامین۔

سب سے بڑھ کر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ اپنی ذات میں ایک عظیم الشان ادارہ ہے۔ تقریباً 350 نفوس پر مشتمل ایک مخلص عملہ کے ساتھ یہ دن رات خدمت انسانیت میں مصروف ہے۔ دیہاتی علاقوں کے بشمول اس ادارہ نے کروڑوں لوگوں کو میڈیکل ٹریٹمنٹ کی صورت میں، اینجیوگرافی، اینجیو پلاسٹی، Cabg Surgery، والو کی تبدیلی، Congenital Cardiac Defects کی درستی اور Pacemaker Implantation اور دیگر طریقوں سے علاج اور سکون مہیا کیا ہے۔ آپ کی طرح میں بھی پریشان ہوں کہ یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ پنجاب کے نہایت ہی پسماندہ علاقہ میں کام کرتے ہوئے اور سہولیات کی عدم موجودگی میں یہ کیسے ہوسکتا ہے جہاں گھنٹوں بجلی غائب رہتی ہے اور کبھی کبھار 20 گھنٹے بھی نہیں آتی، جہاں نکاسی آب کا کوئی انتظام نہیں، علاقہ دشمنوں سے گھرا ہوا ہے اور ہزاروں سیکیورٹی کے مسائل درپیش ہیں۔ ایسے ماحول میں کام کرنا یقیناً ایک چیلنج ہے۔ یہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مخلصانہ اور متضرعانہ دعاؤں ہی کا نتیجہ ہے کہ جس نے ناممکن کو ممکن میں تبدیل کر ڈالا ہے۔ نہایت مستقل مزاجی سے حضور انور کو خطوط لکھے جاتے ہیں اور آپ کی راہنمائی کے لئے درخواست کی جاتی ہے۔ میں نے مرتے اور مرے ہوئے لوگوں کو نئی زندگی پاتے دیکھا ہے۔ ایسے مریض جن کا آپریشن ممکن نہیں ان کا نہایت کامیابی کے ساتھ میں نے آپریشن ہوتے دیکھا ہے۔ غریب، ضرورتمند اور تیمیوں کا مفت علاج کیا جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کی نعمتیں ان گنت ہیں جن کا شمار ناممکن ہے۔

یہ ہمارا پختہ یقین ہے کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعائیں اور راہنمائی کامیابی کی ضامن ہیں۔ ہم خوش قسمت ہیں کہ ہمارا ایک راہنما ہے، خدا کا خلیفہ زمین میں ہم میں موجود ہے۔ ان کے ہدایت کے موتی جو ہم ہر ہفتہ بلکہ ہر روز سنتے ہیں یہ زندگی کے تمام شعبوں میں ہمیں ترقیات کے زینوں کی طرف راہنمائی کرتے ہیں۔ تمام خلفاء کرام کا پیار اور محبت کا اظہار ان واقعات میں ظاہر ہے جو میری یادداشت میں سموئے ہوئے ہیں۔ 1982ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اسلام آباد میں ایک ہارٹ اٹیک کے باعث بیمار ہوئے تو میں بحیثیت معالج ان کے پاس موجود تھا۔ جون 1982ء کی نوویں اور دسویں کی درمیانی شب سے گھنٹوں قبل جبکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اس جہان فانی سے کوچ کر کے اپنے مولا حقیقی سے جا ملے میں بعض دوسروں کے ساتھ آپ کے کمرے میں کارپٹ پر بیٹھا ہوا تھا۔ حضور کرسی پر جلوہ فرما تھے۔ آپ تھکے ہوئے لیکن جلال سے پُر نظر آتے تھے اور چہرے پر ایک دلفریب مسکراہٹ اوڑھے ہوئے تھے۔ آپ نے سوال کیا کہ خدام اور دیگر احباب نے کھانا کھا لیا ہے اور ان کا خیال رکھا جا رہا ہے؟ اور اسی آواز میں ہی آپ نے دعا کی ''اللہ ان تمام احباب کو برکتوں سے نوازے''۔ یہ تھا پیار محبت اور خلوص جو آپ کو اپنے خدام سے تھا۔

2002ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع لندن برج ہسپتال میں ایک بڑے سرجیکل آپریشن کے واسطے ہسپتال میں داخل ہوئے تو یہ میری خوش قسمتی ہے کہ میں حضور کے پاس موجود تھا۔ اس سرجری کا مقصد دماغ کو خون پہنچانے والی ایک بڑی شریان میں حائل رکاوٹ کو دور کرنا تھا۔ آپ بستر پر لیٹے ہوئے تھے اور ذکر الٰہی میں مشغول تھے۔ آپ تمام جماعت کے لئے جو اپنے آقا کی بیماری میں دعاؤں اور صدقات میں مشغول تھے کے لئے فکرمند تھے۔ جب آپ کو جماعت کی اجتماعی حالت کے متعلق بتایا گیا تو آپ نے اپنی آنکھوں کو چھت کی طرف بلند کیا، آنسو آپ کی آنکھوں سے بہہ پڑے۔ آپ کی آواز جماعت کے لئے محبت بھرے جذبات سے بھرا اٹھی اور آپ نے ایک نہایت مخلصانہ دعا کی کہ اے اللہ تو ان سب پر اپنا خاص فضل نازل فرما۔ یہ وہ پیار ہے جو خدا نے تمام خلفاء کرام کے دلوں میں بھرا ہوا ہے۔ وہ ہم سب کو پیار کرتے ہیں اور ہم انہیں پیار کرتے ہیں اور اس طرح ہم سب ایک دوسرے کو پیار کرتے ہیں۔

پس آج جب ہم یہاں سے اٹھیں میرے عزیز بہنو اور بھائیو! آئیں کہ ہم یہ پختہ عہد کریں کہ چاہے جو بھی ہو ہم حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کامل اطاعت کریں گے اور اپنی زندگیاں قرآن کریم اور سنت نبوی ﷺ کی روشنی میں گزارنے کی کوشش کریں گے۔

تمام عزیز بھائیو اور معزز عرفان چوہدری صاحب، خالد نوری صاحب اور ان کی نہایت ہی پیاری اہلیہ مکرمہ آمنہ ملک صاحبہ میں آپ کا تہہ دل سے شکرگزار ہوں۔ اسی طرح میں اپنی بھانجی عائشہ اور ان کے خاوند عابد حق کا بھی نہایت شکرگزار ہوں۔ عائشہ کی والدہ میری بڑی بہن تھیں، میری دوسری والدہ جنہوں نے میرا اولاد کی طرح خیال رکھا اور اپنی آخری سانسوں تک مجھے پیار کیا۔

ان کے Chino, Los Angeles میں موجود مقبرے پر کندہ الفاظ ایک حقیقی احمدی خاتون کی عکاسی کرتے ہیں۔ وہ الفاظ درج ذیل ہیں:

ان کا بے لوث اخلاص، بہادری، اور سچائی، ان کا نور فراست اور ان کی مہمان نوازی کے دلوں کو موہ لینے والے اعمال، ہر خوبی جوان میں تھی خدا کی ودیعت کردہ تھی تا وہ تا قیامت ہمارے لئے مشعل راہ ثابت ہوں۔ اللہ انہیں دائمی اطمینان نصیب کرے۔ آمین

آپ تمام لوگ یقیناً نہایت شفیق احمدی ہیں چنانچہ مجھے اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے تمام عملہ کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ وہ اس کے بہت مستحق ہیں۔

اس سے پہلے کہ میں بھول جاؤں اور یہ یقیناً میرے لئے بھولنا ناممکن ہے میں شکریہ ادا کرتا ہوں اپنی نہایت ہی پیار کرنے والی اہلیہ کا جو کہ آج یہاں ہمارے درمیان موجود ہیں۔ میں ان کے مخلصانہ تعاون کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ان کا مجھے منظّم رکھنے میں بہت بڑا کردار ہے ایک ایسا شخص جو آدھی آدھی رات کو واپس لوٹتا ہے اور اس کی کوئی بھی روٹین نہیں۔ یہ بالکل بجا بات ہے کہ کسی بھی کامیاب انسان کے پیچھے ایک عورت کا ہاتھ ہوتا ہے اور یہ بات ان کے حق میں بھی اسی طرح بالکل بجا ہے۔ اور یہ بات بھی بالکل درست ہے کہ ہر ناکام بندے کے پیچھے بہت ساری عورتیں ہوتی ہیں۔ میں آپ کا ایک بار پھر مشکور ہوں۔ خدا آپ کا ہر آن اور ہر جگہ حامی و ناصر ہو۔ آمین

مکرم ڈاکٹر طارق احمد مرزا صاحب

دو بھائی، ایک سی فراست

حضرت میر محمد اسماعیل صاحب و حضرت میر محمد اسحٰق صاحب

حضرت میر محمد اسحٰق صاحب اور ان کے بڑے بھائی حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب سلسلہ کے جید خادم اور بزرگ علماء میں سے تھے۔ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود سے ان کے برادر نسبتی ہونے کا بھی تعلق تھا۔ اللہ تعالیٰ نے ہر دو کو ایک سی ذہانت، فطانت، حکمت اور فراست عطا فرمائی تھی۔ اتقاء، زہد اور عجز بھی ایک دوسرے سے بڑھ کر ہی تھا۔ ذیل کے واقعات سے ہر دو بزرگوں کی سیرت کے ایک گوشہ مشترک یعنی حسنِ فراست و حکمت پہ روشنی پڑتی نظر آتی ہے:

حضرت میر محمد اسحٰق صاحب

حضرت مولانا ابوء العطا جالندھری صاحب حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کے بارہ میں اپنے ایک مضمون میں لکھتے ہیں:

''ایک دفعہ ایک سناتنی پنڈت سے مناظرہ تھا۔ اس پنڈت نے پہلی تقریر سنسکرت اور ملی جلی ہندی میں کی۔ ہم حیران تھے کہ اب کیا ہوگا۔ حضرت میر صاحب سارا وقت خاموشی سے تقریر سنتے رہے اور جب آپ کا وقت شروع ہوا تو کھڑے ہو کر نہایت متانت سے عربی میں تقریر شروع فرما دی۔ سارے ہندو اور آریہ منہ تک رہے تھے۔ ان کے صدر نے کہا کہ حضرت آپ کی تقریر کو ہم نہیں سمجھ سکتے۔ آپ نے فرمایا: ''وَ نَحنُ کَذٰلِك''۔ (یعنی ہماری بھی تو یہی صورتحال تھی)

آخر قرار پایا کہ اردو میں تقاریر ہوں۔ چنانچہ آرام سے نہایت کامیاب مناظرہ ہوا۔ حضرت میر صاحب کا یہ اقدام نہایت ہی پُر لطف تھا۔''

(الفرقان۔ ستمبر اکتوبر 1961ء صفحہ:21)

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب

آپ کے بارہ میں محترم شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی نے مندرجہ ذیل دلچسپ واقعہ بیان کیا ہے:

''ایک رات حسبِ معمول حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب درس دے رہے تھے کہ یکا یک شہر کے چار پانچ مولوی نما اصحاب تین چار بہت موٹی موٹی کتابیں بغل میں دابے آن کر خاموش بیٹھ گئے۔ درس سے فارغ ہو کر حضرت میر صاحب نے ان کے آنے کی وجہ پوچھی تو وہ بولے کہ آپ سے بحث کرنے کے لئے آئے ہیں اور یہ تفسیریں اپنے ساتھ لائے ہیں۔ حضرت میر صاحب نے مسکرا کر میری طرف دیکھا، میں مطلب سمجھ گیا اور دوسرے کمرہ میں اپنی لائبریری میں سے جتنی موٹی موٹی کتابیں تھیں (خواہ کسی مضمون کی اور کسی زبان کی،) لا لا کر حضرت میر صاحب کے سامنے ڈھیر لگا دیا جنہیں دیکھ کر وہ لوگ بڑے سٹپٹائے اور نہ معلوم انہوں نے کیا سمجھا کہ آپس میں کچھ سرگوشی کر کے کہنے لگے: ''اس وقت تو ہم جاتے ہیں۔ کل آئیں گے'' مگر وہ کل کبھی نہ آئی۔''!

(روزنامہ الفضل قادیان: 6 نومبر 1941ء صفحہ:6)

مکرم ڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

بواسیر کیا ہے، علامات، وجوہات اور علاج

س: بواسیر کیا ہے؟

ج: یہ مقعد کی وریدوں کے سوج جانے کی بیماری ہے جس میں اکثر اوقات سوزش بھی ہوتی ہے۔ اس سے کبھی اندر کی وریدیں اور کبھی باہر کی وریدیں متاثر ہوتی ہیں۔ باہر والی وریدیں متاثر ہوں تو بہت زیادہ درد ہوتا ہے لیکن اس کے ساتھ خون نہیں بہتا۔ اندرونی وریدیں متاثر ہو جائیں تو سیاہی مائل خون بھی نکلتا ہے۔

س: خونی بواسیر کس کو کہتے ہیں؟

ج: بعض اوقات وریدیں پھٹ جاتی ہیں تو اس صورت میں عارضے کو خونی بواسیر کہا جاتا ہے۔

س: بواسیر کی عام علامات کیا ہیں؟

ج: بواسیر کی عام علامات میں اجابت کرتے وقت درد ہونا، اندرونی تکلیف ہو تو ذرا سا خون بھی آنا اور فراغت کے بعد کافی دیر تک درد اور جلن ہوتے رہنا، شامل ہے۔ مریض درد، جلن اور کھجلی کے باعث کسی جگہ آرام سے نہیں بیٹھ سکتا۔

س: بواسیر پیدا ہونے کی بنیادی وجہ کیا ہے؟

ج: بواسیر کی بنیادی وجہ پرانی قبض اور آنتوں کی خرابی ہے۔

س: قبض کی وجہ سے بواسیر کی مرض کیسے لاحق ہوسکتی ہے؟

ج: قبض کی وجہ سے فضلہ کو خارج کرتے وقت مریض اپنے پٹھوں پر جو زور ڈالتا ہے۔ یہ زور لگانا اس کی عادت بن جاتا ہے۔ جس سے آخر کار وہ بواسیر کی تکلیف دہ بیماری کا شکار ہو جاتا ہے۔

س: قبض دور کرنے کیلئے مختلف قسم کے جو جلاب لئے جاتے ہیں وہ کیا اثرات پیدا کرتے ہیں؟

ج: قبض دور کرنے کیلئے مختلف قسم کے جو جلاب لئے جاتے ہیں وہ بھی آنت کے اس آخری حصّے کی اندرونی وریدوں میں سوزش پیدا کرتے ہیں۔

س: خواتین کب بواسیر کی زیادہ شکار ہوتی ہیں؟

ج: خواتین حمل کے دورانیے میں بواسیر کی زیادہ شکار ہوتی ہیں۔ جگر اور اوپر کی آنتوں کی حالت بھی اس کا سبب بن سکتی ہے۔

س: بواسیر کی بیماری لاحق ہونے کے عام روزمرہ اسباب کیا ہیں؟

ج: زیادہ دیر تک بیٹھے یا کھڑے رہنا، زیادہ مشقت کا کام کرنا، مٹاپا اور جسم کی بافتوں کی عام کمزوری بھی بواسیر کے اسباب میں شامل ہیں۔ ذہنی کھنچاؤ بھی بواسیر کا سبب بن جاتا ہے۔

س: کیا اجابت کرتے وقت زیادہ زور لگانے سے بواسیر ہوسکتی ہے؟

ج: جی ہاں! جو لوگ ہمیشہ جلدی میں رہتے ہیں اجابت کرتے وقت عموماً زور لگانے کے عادی ہوتے ہیں۔ آنتوں کو اپنی فطری حرکت کے تحت فضلہ خارج کرنے کا موقع دینے کی بجائے۔ بوجہ عجلت زور لگانا پسند کرتے ہیں۔ یہ زور یا دباؤ متعلقہ عضلات پر اثر ڈالتا ہے جس سے بواسیر ہو جاتی ہے۔

س: کیا بواسیر کے مرض میں موروثیت کا دخل ہوتا ہے؟

ج: جی ہاں! بواسیر کے مرض میں موروثیت کا دخل بھی ہوسکتا ہے۔

س: کیا قبض کو دور کئے بغیر بواسیر کا علاج ممکن ہے؟

ج: بواسیر کا بنیادی سبب قبض کو دور کئے بغیر اس کے علاج کا تصّور بھی نہیں کیا جاسکتا اور اس کیلئے ضروری ہے کہ ہاضمے کی پوری نالی کو چند دن مکمل آرام دیا جائے تا کہ آنتوں کی پوری صفائی عمل میں آجائے۔

س: آنتوں کی صفائی کے لیے مریض کو کون سی اشیاء استعمال کروانی چاہئیں؟

ج: اس مقصد کیلئے مریض کو کم از کم سات دن کیلئے صرف پھلوں کی خوراک کھلائی جائے۔ جس کے بعد اسے قدرتی غذائیں دی جائیں تا کہ اجابت نرم رہے اور کھل کر آنا شروع ہو جائے۔

س: بواسیر کیلئے مفید ترین غذا کون سی ہے؟

ج: بواسیر کیلئے مفید ترین غذا خشک انجیر ہے۔

س: انجیر کو استعمال کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

ج: انجیر کے تین یا چار خشک دانے لے کر انہیں گرم پانی سے دھوئیں اور رات بھر کے لیے پانی میں بھگو دیں اور صبح اسی پانی کے ہمراہ ان انجیروں کو خالی معدہ کھا لیا کریں۔ رات کے وقت بھی انہیں اسی طرح کھائیں۔ یہ سلسلہ تین یا چار ہفتے جاری رکھیں۔

س: انجیر کے استعمال سے بواسیر کے مریض کو کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے؟

ج: انجیر کے چھوٹے چھوٹے بیج آنتوں کی فطری حرکت کو تیز تر کرنے کی خاصیت رکھتے ہیں۔ جس کی وجہ سے نہ صرف فضلات آسانی سے خارج ہوتے ہیں بلکہ بڑی آنت بھی صاف رہنے لگتی ہے۔ اس سے مقعد کو آرام ملتا ہے اور پھولی ہوئی وریدیں بھی سکڑ جاتی ہیں۔

س: کیا آم کی گٹھلیاں خونی بواسیر کیلئے مفید ہیں؟

ج: آم کی گٹھلیاں بھی خونی بواسیر کیلئے مؤثر ومفید ہیں۔

س: آم کی گٹھلیاں استعمال کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

ج: آموں کے موسم میں بہت سی گٹھلیاں جمع کر لیجئے۔ ان کے مغز سائے میں خشک کر کے پیس لیں اور بطور دواء محفوظ کر لیں۔ بواسیر کے مریض کو اس کی آدھی چمچ پانی کے ہمراہ کھلا دیا کریں۔

س: کیا جامن بھی خونی بواسیر کے لئے فائدہ مند ہے؟

ج: جی ہاں! جامن بھی خونی بواسیر کے لئے مفید پایا گیا ہے۔

س: جامن کو استعمال کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

ج: اس کا تین ماہ کا سیزن ہوتا ہے۔ یہ فروٹ ہر روز صبح کو نمک لگا کر دو تین ماہ تک باقاعدگی سے کھاتے رہیئے۔ جو لوگ ہر سیزن میں اسے کھانے کے عادی ہو جاتے ہیں اس مرض سے محفوظ رہتے ہیں۔

س: کیا سفید مولی بواسیر کے مریض کے لئے مفید ہے؟

ج: جی ہاں! سفید مولی کو کدوکش کر کے کھانا بواسیر کے لئے بہت مفید ہے۔

س: سفید مولی کو استعمال کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

ج: اس کا جوس بھی نمک میں ملا کر پیا جاسکتا ہے۔ اسے صبح اور شام 60 سے 90 ملی لیٹر تک مریض کو پلایا کیجئے۔ اگر سوزش زیادہ ہو تو کدوکش کی ہوئی سفید مولی کا دودھ میں پیسٹ تیار کیجئے اور موکوں پر لگا دیجئے۔ اس سے سوزش اور ورم دونوں کم ہو جاتے ہیں۔

س: بواسیر کے مریض کو روزانہ کتنے گلاس پانی پینا چاہئے؟

ج: بواسیر کے مریض کو روزانہ چھ سے آٹھ گلاس پانی پینا چاہئے۔

س: ٹھنڈے یا نیم گرم پانی میں بیٹھنا بواسیر کے مریض کیلئے کس طرح فائدہ مند ہے؟

ج: جی ہاں! ٹھنڈے یا نیم گرم پانی میں بیٹھنے سے پھولی ہوئی وریدوں کو سکڑنے میں مدد ملتی ہے۔ مریض ٹب میں پانی ڈالے اور اس میں دو تین منٹ تک یوں بیٹھے کہ اس کے گھٹنے ٹھوڑی کو چھو رہے ہوں اور نچلا دھڑ پانی میں پوری طرح ڈوبا ہوا ہو۔ یہ عمل دن میں دو بار کیا جانا چاہئے۔ ایک تدبیر یہ بھی ہے کہ ہر رات مریض سونے سے قبل ایک گھنٹہ تک اس حصہ جسم پر ٹھنڈی پٹیاں لگایا کرے۔

س: کیا ورزش کرنا جیسے پیدل چلنا، تیراکی اور یوگا بواسیر کے مریض کیلئے فائدہ مند ہے؟

ج: جی ہاں! ورزش بھی اس بیماری سے تحفظ دینے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ورزش کی وجہ سے پیٹ کے عضلات میں پیدا ہونے والی حرکت اس حصے میں خون کی گردش کو تیز کرتی ہے۔ اسی طرح پیدل چلنا اور تیراکی کرنا اور یوگا کی ورزشیں بے حد مفید کردار ادا کرتی ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر1232807 میں عمرین مقصود

زوجہ طاہر محمود قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6مارچ2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 2تولہ 1لاکھ روپے(2)3 Bank Balnce لاکھ روپے (3)حق مہر25ہزار500 روپے اس وقت مجھے مبلغ4ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عمرین مقصود گواہ شد نمبر1۔نصیر احمد ولد محمد اکرم گواہ شد نمبر2 ۔ صوفی احمد یار ولد محمد زکریا

مسل نمبر123808 میں صفیہ بیگم

زوجہ محمد اکرم گل قوم گل پیشہ خانہ داری عمر66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6فروری2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) دوکان 2لاکھ روپے(2)زیور 1تولہ 50ہزار روپے (3) Bank balnce 5لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 5ہزار روپے ماہوار بصورت Profit B مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔صفیہ بیگم گواہ شد نمبر1۔نصیر احمد ولد محمد اکرم گواہ شد نمبر2 ۔صوفی احمد یار ولد محمد زکریا

مسل نمبر123809 میں عشرت فاطمہ

بنت ناصر احمد مرحوم قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 11/24 دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ15 جنوری2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1)3 ماشہ 12ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عشرت فاطمہ گواہ شد نمبر1۔سیف اللہ ولد ناصر احمد مرحوم گواہ شد نمبر2۔سمیع اللہ ولد ناصر احمد مرحوم

مسل نمبر123810 میں محمد یوسف

ولد محمد رمضان مرحوم قوم آرائیں پیشہ دکان دار عمر51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن8/2B دار الیمن غربی سعادت ربوہ ضلع و ملک بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8فروری 2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان 10 مرلہ 18 لاکھ روپے(2) گاڑی A.P.V 5لاکھ50ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 16ہزار روپے ماہوار بصورت Shop Kee مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمد یوسف گواہ شد نمبر1۔مظفر احمد دلاور ولد سلیم الدین احمد گواہ شد نمبر2۔سلیم الدین احمد ولد حشیم الدین احمد

مسل نمبر123811 میں روبینہ ناصر

زوجہ میاں ناصر احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن14/7 دارالرحمت غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم فروری 2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) حق مہر بذریعہ زیور6 تولہ 2لاکھ46ہزار روپے(2)نقدی 1لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 10 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔روبینہ ناصر گواہ شد نمبر 1۔منور احمد شہزاد ولد لیاقت علی انجم گواہ شد نمبر 2 ۔ ظہیر احمد طیب ولد نعیم احمد

مسل نمبر123812 میں مدیحہ خالق

بنت عبدالخالق قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن14/7 دارالرحمت غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم فروری2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقول ہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ مدیحہ خالق گواہ شد نمبر1۔منور احمد شہزاد ولد لیاقت علی انجم گواہ شد نمبر2۔ظہیر احمد طیب ولد نعیم احمد

مسل نمبر123813 میں نصیحہ ستار

بنت عبدالستار قوم .... پیشہ .... عمر49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن17/1A دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ2 جنوری2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) زیور1 تولہ41 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ5 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔نصیحہ ستار گواہ شد نمبر1۔باسل احمد ولد عبدالواحد گواہ شد نمبر2۔محمد یوسف حق ولد بہاؤالحق

مسل نمبر12314 میں مصورہ منیر

زوجہ باسل احمد قوم .... پیشہ .... عمر23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 17/A دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2جنوری2016 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور1.25 تولہ50 ہزار روپے(2)حق مہر 20 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔مصورہ منیر گواہ شد نمبر1۔باسل احمد ولد عبدالواحد گواہ شد نمبر2۔محمد یوسف حق ولد بہاؤالحق

مسل نمبر123815 میں بشریٰ جبین

زوجہ عصمت اللہ قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2016ئمیں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان 4.5 مرلہ8 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 1ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔بشریٰ جبین گواہ شد نمبر1۔حسن آفتاب ولد آفتاب احمد گواہ شد نمبر2۔نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد دین

مسل نمبر123816 میں منظوراں بی بی

بنت احمد بخش قوم قریشی پیشہ .... عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 14/6 دارالفتوح غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ22 مارچ2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔(1) مکان2.5 مرلہ7 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ1 ہزار500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ منظوراں بی بی گواہ شد نمبر1۔اللہ دتہ ولد احمد بخش گواہ شد نمبر2۔اویس احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر123817 میں عطاء الکریم بٹ

ولد نصیر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن62/C دارالفتوح غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8فروری2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عطاء الکریم بٹ گواہ شد نمبر1۔نعمان احمد ریحان ولد بشارت احمد ریحان گواہ شد نمبر2 ۔احمد نواز ولد ملک رب نواز

مسل نمبر123818 میں ندیم احمد

ولد مقصود احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ10 دسمبر2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقول ہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ندیم احمد گواہ شد نمبر1۔طاہر احمد محمود ولد محمد شریف کھوکھر گواہ شد نمبر2۔عتیق احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر123819 میں محمد عدیل

ولد محمد جمیل قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن194/C دارالفتوح غربی ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5فروری 2016 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد عدیل گواہ شد نمبر1۔نعمان احمد ریحان ولد بشارت احمد ریحان گواہ شد نمبر2۔محمد جمیل ولد غلام قادر

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرمہ شہناز کوثر صاحبہ ٹیچر گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسارہ کی بیٹی مکرمہ رضوانہ ناہید صاحبہ زوجہ مکرم سلیم الدین صاحب کوپن ہیگن ڈنمارک کو اللہ تعالیٰ نے شادی کے چار سال بعد مورخہ 10 مئی 2016ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام ثامن سلیم تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری رفیق احمد صاحب رحمٰن کالونی کی پوتی ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کہ نومولودہ کو نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم سید اقبال شاہ صاحب دارالصدر شمالی انوار ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم سید لقمان شاہ صاحب آجکل جاپان میں ہیں۔ ان کی اہلیہ مکرمہ فقیہ سلطانہ صاحبہ چند دنوں سے شدید بیمار ہیں۔ اور جاپان کے ہسپتال کے ICU میں داخل رہیں۔ ریڑھ کی ہڈی سے مواد لے کر ٹیسٹ کئے گئے ہیں۔ نظر پر اثر ہوا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ مولی کریم محض اپنے فضل و کرم سے جلد شفائے کاملہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ ناصرہ داؤد صاحبہ ترکہ مکرم داؤد احمد منصور صاحب)

مکرمہ ناصرہ داؤد صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم داؤد احمد منصور صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے اکاؤنٹ نمبر 109-1 دفتر امانت تحریک جدید میں مبلغ -/34,851 روپے موجود ہیں۔ لہٰذا یہ رقم مجھے ادا کر دی جائے دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ ناصرہ داؤد صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم ناصر احمد صاحب (بیٹا)
3۔ مکرمہ ناعمہ داؤد صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہٰذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم مبارک احمد خرم صاحب زعیم مجلس انصاراللہ ٹوٹنگ یوکے تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ 22 جولائی 2016ء کو 85 سال کی عمر میں لندن میں وفات پا گئیں۔ ہمارے والد صاحب مکرم محمد خان صاحب (سابق پلاٹون کمانڈر نصرت کمپنی فرقان فورس جنہیں کچھ عرصہ حضرت مصلح موعود کے زود نویس کے طور پر خدمت کی توفیق ملی) پہلے ہی وفات پا چکے ہیں۔ والدہ مرحومہ کے خاندان نے خلافت ثانیہ کے اوائل میں بیعت کی۔ آپ نے ابتدائی تعلیم قادیان سے حاصل کی اور شادی کے بعد ننکانہ صاحب اور پھر ربوہ میں مقیم رہیں۔ 2001ء سے یوکے میں رہائش پذیر تھیں۔ آپ نیک، دعاگو، صوم وصلوٰۃ کی پابند، کثرت سے چندوں کی ادائیگی کرنے والی اور صدقہ و خیرات کرنے والی غریبوں کی ہمدرد خاتون تھیں۔ مورخہ 27 جولائی کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الفضل لندن میں آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور جنازہ سے قبل حضور انور نے ازراہ شفقت پسماندگان کو شرف ملاقات بخشا۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ Sutton قبرستان کے قطعہ موصیان میں تدفین کے بعد مکرم نثار آرچرڈ صاحب نیشنل سیکرٹری تربیت یوکے نے دعا کروائی۔ پسماندگان میں دو بیٹے خاکسار اور مکرم محمد طارق صفدر صاحب سیکرٹری تربیت حلقہ بیت الفضل لندن اور پانچ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ ساری اولاد کو مختلف حیثیتوں سے خدمت دین کی توفیق مل رہی ہے۔ آپ مکرم خدا بخش صاحب آف جمال بیکری ربوہ کی ہمشیرہ، مکرم طاہر احمد خالد صاحب مربی سلسلہ، مکرم عدیل احمد صاحب متعلم جامعہ ربوہ کی نانی اور مکرم محمد اطہر صاحب متعلم جامعہ احمدیہ یوکے کی دادی تھیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کو مرحومہ کے نیک اوصاف کو آئندہ جاری رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

نماز میں توبہ اور دعا کریں

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''انسانی سعی اور کوشش نماز کے ادا کرنے میں اِس سے زیادہ کیا کرسکتی ہے کہ جہاں تک ہو سکے پاک اور صاف ہو کر اور نفی خطرات کر کے نماز ادا کریں اور کوشش کریں کہ نماز ایک گری ہوئی حالت میں نہ رہے اور اس کے جس قدر ارکان حمد و ثنا حضرت عزت اور توبہ و استغفار اور دعا اور درود ہیں وہ دلی جوش سے صادر ہوں لیکن یہ تو انسان کے اختیار میں نہیں ہے کہ ایک فوق العادت محبت ذاتی اور خشوع ذاتی اور محویت سے بھرا ہوا ذوق وشوق اور ہر ایک کدورت سے خالی حضور اُس کی نماز میں پیدا ہو جائے گویا وہ خدا کو دیکھ لے اور ظاہر ہے کہ جب تک نماز میں یہ کیفیت پیدا نہ ہو وہ نقصان سے خالی نہیں۔ اسی وجہ سے خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ متقی وہ ہیں جو نماز کو کھڑی کرتے ہیں اور کھڑی وہی چیز کی جاتی ہے جو گرنے کے لئے مستعد ہے۔ پس آیت یُقیمونَ...... کے یہ معنی ہیں کہ جہاں تک اُن سے ہوسکتا ہے نماز کو قائم کرنے کیلئے کوشش کرتے ہیں اور تکلف اور مجاہدات سے کام لیتے ہیں مگر انسانی کوششیں بغیر خدا تعالیٰ کے فضل کے بیکار ہیں۔ اس لئے اُس کریم و رحیم نے فرمایا ھُدًی لِّلْمُتَّقِین یعنی جہاں تک ممکن ہو وہ تقوٰی کی راہ سے نماز کی اقامت میں کوشش کریں۔ پھر اگر وہ میرے کلام پر ایمان لاتے ہیں تو میں ان کو فقط انہی کی کوشش اور سعی پر نہیں چھوڑوں گا بلکہ میں آپ ان کی دستگیری کروں گا۔ تب اُن کی نماز ایک اور رنگ پکڑ جائے گی اور ایک اور کیفیت اُن میں پیدا ہو جائے گی جو اُن کے خیال وگمان میں بھی نہیں تھی۔ یہ فضل محض اس لئے ہوگا کہ وہ خدا تعالیٰ کے کلام قرآن شریف پر ایمان لائے اور جہاں تک اُن سے ہو سکا اُس کے احکام کے مطابق عمل میں مشغول رہے۔ غرض نماز کے متعلق جس زائد ہدایت کا وعدہ ہے وہ یہی ہے کہ اس قدر طبعی جوش اور ذاتی محبت اور خشوع اور کامل حضور میسر آجائے کہ انسان کی آنکھ اپنے محبوب حقیقی کے دیکھنے کے لئے کھل جائے اور ایک خارق عادت کیفیت مشاہدہ جمالِ باری کی میسر آجائے جو لذّات روحانیہ سے سراسر معمور ہو اور دُنیوی رذایل اور انواع واقسام کے معاصی قولی اور فعلی اور بصری اور سماعی سے دل کو متنفر کر دے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

مکرم زبیر خلیل خان صاحب

کروشیا میں دعوت الی اللہ کے دو پروگرام

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے کروشیا شہر کی ایک لائبریری میں میڈیا اور امن کے موضوع پر جماعت کے تعاون سے ایک پروگرام 14 جون 2016ء کو منعقد کیا گیا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس سال پیس سمپوزیم کے خطاب میں بیان فرمودہ نکات کو حاضرین کے سامنے پیش کیا گیا۔ کل 22 شرکاء نے پروگرام میں شرکت کی۔ شہر کے ایک ٹی وی نے پروگرام کی کوریج کی اور اپنی 18 جون 2016ء کے روز پیش کی جانے والی نشریات میں اس کا ذکر بھی کیا۔

15 جون 2016ء کو جماعت کی طرف سے ہیومینیٹی فرسٹ کے بینر تلے زاغرب کروشیا کے کینسر ہسپتال میں زیر علاج بچوں کے علاج کے لئے اشیاء بطور عطیہ دی گئیں۔ کروشیا کے نیشنل ٹی وی کے علاوہ شہر کے ٹی وی نے بھی کوریج دی۔ کروشیا کے ممبر پارلیمنٹ Mr. Davor Bernardic نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی اور اشیاء ہسپتال کی انتظامیہ کے حوالہ کیں۔ اس موقع پر ہسپتال اور ممبر پارلیمنٹ اور محترمی پانڈک صاحب کی طرف سے جماعت اور ہیومینیٹی فرسٹ کو زبردست خراج تحسین پیش کیا گیا۔ مہمان خصوصی کے تاثرات کے مطابق آج کے دور میں انسانیت کی بےغرض اور بےلوث خدمت ہی ہے جو قدر کے قابل ہے۔ جماعت احمدیہ ہیومینیٹی فرسٹ کی وساطت سے یہ عظیم خدمات بجالا رہی ہے جو کہ انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھی جاتی ہیں۔ شہر کے ٹی وی نے جمعہ 17 جون 2016ء کو خبر نشر کرنے سے قبل خاکسار سے رابطہ کیا اور پندرہ منٹ کا ہیومینیٹی فرسٹ اور جماعت کے بارہ میں لائیو پروگرام بھی نشر کیا۔ اس پروگرام میں ہیومینیٹی فرسٹ کے قائم ہونے سے لے کر مختلف ممالک میں کئے جانے والی خدمات کا ذکر بھی کیا گیا۔ اسی طرح کروشیا میں گزشتہ دو برسوں میں کی جانے والی خدمات کا بھی ذکر کیا گیا۔ سب سے حوصلہ افزا امر یہ رہا کہ اس بات کو پوری طرح وضاحت سے پیش کیا گیا کہ ہیومینیٹی فرسٹ دراصل جماعت احمدیہ کی طرف سے ہی قائم کی گئی تنظیم ہے جو بغیر کسی امتیاز کے انسانیت کی فلاح اور بہبود کے لئے کام کر رہی ہے۔

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل اینڈ کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون دکان: 047-6215747
میاں غلام مرتضیٰ محمود
رہائش: 047-6211649

گوندل کے ساتھ پچاس سال
گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال
ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی
بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ
ہال: سرگودھا روڈ ربوہ
فون: 047-6212758, 0301-7979258, 0333-7703400

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 15،20 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

16۔اگست2016ء

2:00 am	جلسہ سالانہ یوکے، پرچم کشائی کی تقریب (نشرمکرر)
3:30 am	جلسہ سالانہ یوکے پہلے دن کی کارروائی (نشرمکرر)
5:35 am	عالمی خبریں
5:55 am	تلاوت قرآن کریم
	درس حدیث
6:25 am	جلسہ سالانہ یوکے پہلے دن کی کارروائی (نشرمکرر)
7:25 am	خطبہ جمعہ 12۔اگست2016ء
8:25 am	جلسہ سالانہ یوکے پہلے دن کی کارروائی (نشرمکرر)
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:45 am	جلسہ سالانہ یوکے دوسرے دن کی کارروائی (نشرمکرر)
2:45 pm	خطاب حضورانور لجنہ جلسہ گاہ سے
	جلسہ سالانہ یوکے دوسرے دن کی کارروائی (نشرمکرر)
4:15 pm	جلسہ سالانہ یوکے دوسرے دن کی کارروائی (نشرمکرر)
6:45 pm	خطاب حضور انور جلسہ سالانہ یوکے دوسرے دن کی کارروائی (نشرمکرر)
9:15 pm	جلسہ سالانہ یوکے دوسرے دن کی کارروائی (نشرمکرر)
11:00 pm	عالمی خبریں
	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
11:55 pm	خطاب حضورانور لجنہ جلسہ گاہ سے جلسہ سالانہ یوکے (نشرمکرر)

17۔اگست2016ء

6:55 am	خطاب حضورانور جلسہ سالانہ یوکے دوسرا دن (نشرمکرر)
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
	الترتیل
11:50 am	جلسہ سالانہ یوکے تیسرے دن کی کارروائی (نشرمکرر)
4:20 pm	جلسہ سالانہ یوکے تیسرے دن کی کارروائی عالمی بیعت (نشرمکرر)
6:20 pm	جلسہ سالانہ یوکے تیسرے دن کی کارروائی (نشرمکرر)
8:50 pm	جلسہ سالانہ یوکے تیسرے دن کی کارروائی (نشرمکرر)
9:50 pm	جلسہ سالانہ یوکے تیسرے دن کی کارروائی، جلسہ گاہ وائنڈاپ (نشرمکرر)
11:00 pm	عالمی خبریں
11:20 pm	جلسہ سالانہ ربوہ کی حسین یادیں
11:55 pm	جلسہ سالانہ یوکے تیسرے دن کی کارروائی (نشرمکرر)

18۔اگست2016ء

4:25 am	جلسہ سالانہ یوکے تیسرے دن کی کارروائی، عالمی بیعت (نشرمکرر)
6:25 am	جلسہ سالانہ یوکے تیسرے دن کی کارروائی (نشرمکرر)
8:55 am	خطاب حضور انور جلسہ سالانہ یوکے تیسرے دن کی کارروائی (نشرمکرر)
9:55 am	جلسہ سالانہ یوکے تیسرے دن کی کارروائی (نشرمکرر)
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
	درس حدیث
11:40 am	یسرنا القرآن
11:55 am	بیت مریم میں استقبالیہ تقریب 26 ستمبر 2014ء
1:00 pm	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
1:35 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
	انڈونیشین سروس
4:05 pm	جاپانی سروس
	رشتہ ناطہ کے مسائل
4:35 pm	تلاوت قرآن کریم
4:50 pm	درس، یسرنا القرآن
6:00 pm	Beacon of Truth
7:05 pm	خطبہ جمعہ 12۔اگست2016ء
8:10 pm	سالانہ سپورٹس ریلی
	Persian Service
9:30 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:25 pm	بیت مریم میں استقبالیہ تقریب 26 ستمبر 2014ء

زیرہ کے استعمال سے وزن میں کمی

ماہرین صحت کے مطابق زیرے میں تھائی مول پایا جاتا ہے اور یہ ہمارے تھوک کے گلینڈز کو تیز کرتا ہے۔ جس کی وجہ سے کھانا جلد ہضم ہوتا ہے اور نظام انہضام بہت اچھے طریقے سے کام کرتا ہے۔ نیز اگر آپ وزن کم کرنا چاہتے ہیں تو اس کے لئے ایک چائے کا چمچ زیرہ پانی میں ڈال کر ابالیں پھر اس کو ڈھانپ کر ٹھنڈا ہونے دیں۔ جب یہ ٹھنڈا ہو جائے تو دن میں تین بار اسے پینے سے پیٹ کی درد اور معدہ بالکل ٹھیک ہو جائے گا۔

(روزنامہ نئی بات 30 جون 2016ء)

درخواست دعا

❁ مکرم لقمان احمد بٹ صاحب فارمیسی فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ مکرمہ ارشاد اختر بٹ صاحبہ اہلیہ مکرم ماسٹر منصور احمد بٹ صاحب سابق صدر محلّہ دارالنصر وسطی ربوہ مورخہ 27 جولائی 2016ء سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ کے CCU میں داخل ہیں۔ ابھی تک والدہ محترمہ کومہ میں اور وینٹی لیٹر پر ہیں۔ مسلسل 7 دن سے وینٹی لیٹر پر رکھنے کے بعد اب وینٹی لیٹر سے اتارنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ احباب جماعت سے اپنی والدہ محترمہ کی مکمل شفایابی، صحت وتندرستی اور لمبی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 5/اگست

طلوع فجر	3:54
طلوع آفتاب	5:24
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:05
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	38 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	30 سنٹی گریڈ

موسم ابر آلود رہنے کا امکان ہے۔

ضرورت ہے

چند میٹرک پاس ملازمین نیز ایک تجربہ کار اکاؤنٹنٹ کی ضرورت ہے۔

خورشید یونانی دواخانہ ربوہ فون: 6211538

تمام قسم کی جائیداد کی خرید وفروخت کیلئے تشریف لائیں

شبیر ایڈورٹائزرز اینڈ پراپرٹی ڈیلر

شبیر احمد وڑائچ 0333-9791043 0304-5967101

کریسنٹ فیبرکس

ریشمی فینسی سوٹ اور برائیڈل سوٹ کا مرکز نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے۔

ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-1693801

لُوٹ سیل میلہ

مورخہ 5/اگست بروز جمعۃ المبارک بچوں اور بچیوں کے سکول شوز پر سیل

مس کولیکشن شوز

اقصیٰ روڈ ربوہ

فیصل آباد میں آپ کی اپنی دکان

عزیز کلاتھ وشال ہاؤس

لیڈیز وجینٹس سوٹنگ، لہنگا اور فراک، شادی بیاہ کی فینسی وکامدار ورائٹی پاکستان وامپورٹڈ شالیں، سکارف جرسی سویٹر، تولیہ بنیان وجراب کی مکمل ورائٹی کا مرکز نیز امپورٹڈ بیڈ شیٹس دستیاب ہیں

کارنر بھوانہ بازار۔ چوک گھنٹہ گھر۔ فیصل آباد

041-2604424,0333-6593422 0300-9651583

FR-10

قابل علاج امراض

ہیپاٹائٹس۔ شوگر۔ بلڈ پریشر

الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم اے)

سراج مارکیٹ ربوہ فون 047-6211510: 0344-7801578

وردہ فیبرکس

عید کولیکشن Replica لان 1750/-

Replica لیلن 1850/-

نیا موسم۔ نئے ڈیزائن

چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

0333-6711362,0476213883

اٹھوال فیبرکس

لان کی تمام ورائٹی پر زبردست سیل۔ سیل۔ سیل

ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ اعجاز احمد اٹھوال: 0333-3354914

ھوالشافی

ہمارے ہاں اٹھرا، اولاد نرینہ، بانجھ پن زنانہ ومردانہ، معدہ وجگر کی سوجن، گردہ، پتہ، مثانہ کی پتھری، عرق النساء کمر درد، جوڑوں کا درد، بواسیر، بھگندر، بریسٹ کینسر، نیز تمام پیچیدہ ولا علاج امراض کا شافی علاج کیا جاتا ہے۔

نور دواخانہ

دارالشکر شمالی ساہیوال روڈ ربوہ

0333-6065131 0300-6065131

حکیم محمود حیات بھیروی۔ فاضل طب والجراح ہفتہ اور اتوار کو دواخانہ کھلے گا۔ سوموار تا جمعرات طاہر دواخانہ موٹروے روڈ بھیرہ